سوال

(797) نمازِ فجر کی سنتوں کا وقت

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

نمازِ فجر کی سنتوں کا وقت کیا ہے ؟ .جماعت کے بعد سنتیں پڑھی جا سکتی ہیں ؟ بعض حضرات کہتے ہیں کہ جب سورج طلوع ہو جائے یا ظہر کی سنتوں سے پہلے دو سنتیں فجر کی ادا کریں ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

فجر کی سنتیں پو پھٹنے کے بعد پڑھنی چاہئیں ۔ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے ۔ رسول ا صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا : پو پھٹنے کے بعد کوئی نماز نہیں مگر دو رکعت فجر یعنی سنتیں ۔ بلوغ المرام باب المواقیت

اور وہ رہ جائیں تو جماعت کے بعد ادا ہو سکتی ہیں ۔ چنانچہ امام شوکانی، ''نیل الأوطار'' (جز۳، ص:۳۸) پر رقمطراز ہیں ۔ یعنی ابن حزم نے محلی ابن حزم میں روایت کیا ہے، کہ رسول ا صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک شخص کو فجر کے بعد سنتیں پڑھتے دیکھا، اس نے کہا، یا رسول ا صلی اللہ علیہ وسلم ! میں نے سنتیں فجر کی نہیں پڑھی تھیں اب پڑھی ہیں ۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کو کچھ نہیں کہا ۔ اس حدیث کی اسناد اچھی ہے ۔ نیز سورج بلند ہونے کے بعد بھی فجر کی سنتوں کو پڑھا جا سکتا ہے ۔ یہ بات بھی بعض احادیث میں وارد ہے ۔ امام ثوری ۔ ابن المبارک، شافعی، احمد اور اسحاق sاسی بات کے قائل ہیں ۔ نیل الأوطار:۳/۲۷

لہٰذا بعض حضرات کا نظریہ بھی دوسرے قول کی بناء پر درست ہے ۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ حافظ ثناء اللہ مدنی

کتاب الصلوٰة : صفحہ :682